١٧۔قال رسول اللہ ﷺ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نیک کام صدقہ ہے۔

(صحیح بخاری، رقم الحدیث 6021)

١۔ صدقہ کا اصل تو یہ ہے کہ آدمی خوشی سے اپنے مال سے کچھ اللہ کو خوش کرنے کے لئے دے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آدمی صرف مال خرچ کرنے سے ہی نہیں بلکہ دوسری خداداد صلاحیتوں کو خرچ کرنے سے بھی صدقہ کا ثواب حاصل کر سکتا ہے۔

٢۔ یہ حدیثِ مبارک اپنے مضمون و مفہوم کے اعتبار سے بہت وُسعت رکھتی ہے اور اس میں غریب سے غریب شخص کے لئے بھی صدقہ کی بشارتیں ہیں کیونکہ صدقہ جس طرح مال کے ذریعے ہوتا ہے ایسے ہی نیکی کے کاموں کے ذریعے بھی ہوتا ہے یعنی صدقہ کا ثواب اسے مل جاتا ہے۔

۳۔ ہر وہ اچھا کام جو انسان کرتا ہے یا جو اچھی گفتگو کرتا ہے جس کو شریعت نے پسند فرمایا یا ناپسند بات سے منع کرتا ہے وہ اس کے لئے صدقہ لکھی جاتی ہے۔

۴۔ ہر بھلائی صدقہ ہے وہ بھلائی امیر کے ساتھ ہو یا غریب کے ساتھ۔۔

۵۔ کسی کی طرف مسکرا کر دیکھنا بھی صدقہ ہے۔

۶۔ جس صدقے میں مال خرچ نہیں کرنا پڑتا اس کی دو قسمیں ہیں:

✿ جس کا فائدہ مخلوق کو پہنچتا ہے اور یہ مخلوق پر صدقہ ہوتا ہے جو بسا اوقات مال صدقہ کرنے سے افضل ہوتا ہے اس کی مثال

☆ نیکی کا حکم دینا

☆ برائی سے منع کرنا ہے کیونکہ اس میں اللہ تعالٰی کی اطاعت کی طرف بلانا اور گناہوں سے روکنا ہے اور یہ مال سے ملنے والے مَنَافع سے بہتر ہے

☆ کسی کو علمِ نافع سکھانا

☆ قرآن پاک پڑھانا

☆راستے سے تکلیف دہ چیز کو دور کرنا

☆لوگوں کو فائدہ دینے اور

☆اُن سے اذیّت دور کرنے والے کاموں میں جلدی کرنا اور

☆مسلمانوں کے لئے دعائے مغفرت کرنا بھی اسی میں شامل ہیں۔

❁جس کا فائدہ کرنے والے کو ملتا ہے جیسے ☆تسبیح ☆تکبیر یعنی اللہُ اَکْبَر، سُبْحَانَ اللہ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہنا، اِسْتِغْفَار کرنا ☆مسجد کی طرف جانا بھی صدقہ ہے اور اِن میں سے اکثر اعمال مالی صدقات سے افضل ہیں کیونکہ یہ اُن غریب صحابہ کے جواب میں فرمائے گئے ہیں جنہوں نے اغنیا کے مال کو خرچ کرکے سبقت لے جانے پر غمگین ہو کر سوال کیا تھا۔

خلاصہ یہ ہے کہ ہر چھوٹی سی چھوٹی نیکی بھی صدقہ ہے۔ روزمرہ کاموں کو اگر ہم اس نیت سے کریں تو اسی میں ہی ہماری بھلائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین